

کی مدد سے لے کر حس مزاج تک۔ ”اسلام میں حزب اختلاف کا کردار“ دراصل حضرت عمرؓ کے حالات زندگی کا مطالعہ ہے لیکن تقریباً نصف کتاب (۹۷ صفحات) میں مصنف نے امت مسلمہ کو یہ سمجھایا ہے کہ وہ کسی بادشاہ کی مملکت یا رعایا نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رعایا ہیں۔ رسول اللہ کے زمانے سے بنو امیہ کے دور تک کا جائزہ لیا ہے کہ کس طرح صحابہ کرام ہر مکر کے خلاف کھڑے ہوتے رہے۔ رسولؐ اور اصحاب کے دور میں سیاسی نظام میں مشورے پر کتنا عمل رہا۔ اسلام میں اس طرح کی حزب اختلاف نہیں کہ لازماً حکومت کی ہر پالیسی کی مخالفت کرے بلکہ انفرادی طور پر غلط بات کے خلاف کھڑے ہونے کا طریقہ رہا ہے۔ پھر حضرت عمرؓ کے دور کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

آخری دو کتابیں معاملات کے حوالے سے اہم موضوعات پر ہیں، یعنی غیبت و بہتان، وعدے کا ایفا اور قرض کی ادا گی۔ اس حوالے سے ہمارے معاشرے میں اتنا بگاڑ ہے کہ اس کی جتنی تذکیر کی جائے کم ہے۔ مصنف کا انداز بیان سادہ ہے۔ عام آسان انگریزی ہے۔ آیات، احادیث، سیرت رسولؐ اور سیرت صحابہؓ سے واقعات لیے گئے ہیں۔ آیات و احادیث کے عربی متن اعراب کے ساتھ حوالوں کے ساتھ دیے گئے ہیں۔ قیمت درج نہیں۔ ویسے بھی ڈالروں کے دیس کی ایسی تبلیغی کتاب روپوں میں تو فروخت نہیں کی جا سکتی۔ (مسلم سجاد)

اردو ڈائجسٹ، سیاحت پاکستان نمبر، ناشر: الطاف حسن قریشی، سمن آباد لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

سیر و سیاحت اسلام کے آفاقی مزاج سے مناسبت رکھتی ہے۔ اسلام کی تہذیبی اور تمدنی تاریخ میں ہمیں مسلم سیاحوں کی کثیر تعداد ملتی ہے۔ مسلمان دنیا میں جہاں بھی گئے انھوں نے اسی سرزمین کو اپنا وطن بنالیا۔ اطراف عالم میں اسلام کے پھیلاؤ کا ایک اہم سبب مسلمانوں کا یہی ہجرتی رویہ ہے، لیکن ہمارے ہاں سیر و سیاحت بطور ایک رویے کے یا معمول حیات کے رواج نہیں پاسکی۔ کیا پابہ گل رہنے کا یہ رویہ ہندو تہذیب سے اثر پذیری کا نتیجہ ہے؟

اردو ڈائجسٹ کا زیر نظر خاص نمبر ہمیں وطن عزیز کی اُن وادیوں، صحراؤں اور میدانوں اور مختلف علاقوں کی تاریخ، تمدن، عمارتوں اور شاہراہوں سے روشناس کراتا ہے جن سے ہم میں سے بیشتر لوگ بے خبر ہیں۔ اس میں بعض چھوٹے بڑے شہروں (لاہور، کراچی، کوئٹہ، ملتان، پشاور، بہاول پور، بھیرہ، چنیوٹ) کے ساتھ ساتھ بعض علاقوں (پٹوہار، تھر، آزاد کشمیر) اور بعض قدیم تہذیبوں کے مراکز (مونجو ڈرو، نیکسلا، ہڑپہ)

اور اس کے ساتھ شمالی علاقوں کی حسین و جمیل وادیوں، دریاؤں، جھیلوں، پہاڑوں اور ان کی ڈھلانوں پر اُگے جنگلوں کا تذکرہ ہے۔ بعض مضامین تحقیقی اور معلوماتی ہیں۔ چند ایک سفر نامے ہیں اور کچھ تصاویر۔ یوں بڑے متنوع انداز و اسلوب میں کراچی اور گوادار کے ساحلوں سے لے کر اسکندریہ اور ہنزہ سے آگے برفانی چوٹیوں اور کاخان اور سوات کے دل فریب علاقوں اور وادی کیلاش تک کی سیر کرائی گئی ہے۔

نئے پرانے مختصر اور طویل مضامین کا یہ مجموعہ ہمیں سیر و افاقی الارض کی پر زور دعوت دیتا ہے۔ خیال آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت خاص سے نوازتے ہوئے ہمیں ایک حسین و دل کش خطہ زمین عطا کیا ہے لیکن۔۔۔ ذرا سوچیے تو۔۔۔ ہم اس کی ناقدری کے مرتکب تو نہیں ہو رہے؟ (ر۔۵)

تعارف کتب

☆ ماہنامہ الحق، خاص اشاعت بہ عنوان: اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام مدبر: مولانا مسیح الحق۔ ناشر: جامعہ دارالعلوم اکوڑہ خٹک۔ صفحات: ۲۹۰۔ قیمت: ۸۰ روپے۔ [ایک اہم موضوع پر تقریباً ۳۰ اہل قلم دانشوروں اور ماہرین تعلیم و سیاست کے مضامین۔ اکیسویں صدی میں پچھلے آمدہ خطرات اور مسائل کا ذکر اور ان سے عہدہ براہونے کے لیے تدابیر۔ اپنے موضوع پر ایک اچھی قابل قدر پیش کش۔]

☆ Reminders for People of Understanding [کچھ دارلوگوں کے لیے یاد دہانی]۔ امتیاز احمد: ناشر: الوحید پرنٹرز، پوسٹ بکس ۹۳۲۱، مکہ مکرمہ۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: کچھ نہیں (مفت تقسیم کی گئی)۔ [مختلف موضوعات پر منتخب قرآنی آیات، ترجمہ اور توضیحات۔ مسجد نبویؐ کے ادب و آداب، عمارت کے مختلف حصوں کا ذکر اور تفصیل۔۔۔ بلا اجازت چھاپنے کی اجازت ہے۔]

☆ قائد اعظم اور بلوچستان ☆ قائد بلوچستان میں ☆ قائد اعظم، علی گڑھ تحریک اور بلوچستان ☆ قائد اعظم، تحریک پاکستان اور صحافتی محاذ: پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر: ناشر: سیرت اکادمی بلوچستان، ۱۲۷۲ اے او بلاک III، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ صفحات: (علی الترتیب) ۸۸، ۵۵، ۹۰، ۱۱۱۔ قیمت: ۲۰، ۳۰، ۶۰ روپے۔ [بلوچستان سے قائد اعظم کے ہمہ پہلو تعلق، وہاں آمد، تقاریر، ملاقاتیں، علی گڑھ کے تعلیم یافتہ بلوچی حضرات کی یادداشتیں، سلسلہ تحریک پاکستان، بلوچستان کی صحافت میں ذکر قائد اور تحریک پاکستان کی تفصیل۔۔۔ دلچسپ لائق مطالعہ اور معلومات افزا کتاب ہے۔ مولف قابل قدر ترقی اور پاکستانی جذبے سے سرشار ہیں۔]

☆ خانوادہ نبویؐ کے فضائل و مناقب، مصنف: ڈاکٹر عبدالحی امین قلعہ جی، ترجمہ: ڈاکٹر محمود الحسن عارف۔ ناشر: مطبع ادب اسلامی، ۲/۱۷، رحمن پارک، گلشن راوی، لاہور۔ صفحات: ۲۶۳۔ قیمت: ۱۱۰ روپے۔ [حضرت علیؑ، حضرت فاطمہؑ، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کے فضائل و مناقب احادیث نبویؐ کی روشنی میں۔]